

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى

جدا نہ کر دے، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ (اے عامۃ الناس!) تمہیں غیب پر مطلع فرما دے

الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ص

لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہے (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے، سو تم اللہ

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ج وَإِنْ تَوَمَّنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۱۲۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

لئے بڑا ثواب ہے ۝ اور جو لوگ اس (مال و دولت) میں سے دینے میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَّهُمْ ط بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ط

کیا ہے وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، غنقریب روز قیامت انہیں (گلے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط وَلِلَّهِ مِيرَاثُ

میں) اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے ہونگے، اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے (یعنی جسے

السَّهَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ع ۝۱۳۰

اب مالک ہے ایسے ہی تمہارے سب کے مرجانے کے بعد بھی وہی مالک رہے گا)، اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے ۝

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَ

بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، اب ہم ان

نَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمْ إِلَّا نَبِيَّاءُ

کی ساری باتیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا (بھی) لکھ رکھیں گے اور (روز قیامت)

بِغَيْرِ حَقٍّ ۝ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۱۳۱ ذَلِكُمْ بِمَا

فرمائیں گے کہ (اب تم) جلا ڈالنے والے عذاب کا مزہ چکھو ۝ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے